عشرت جہاں

# مزح بہ خیر

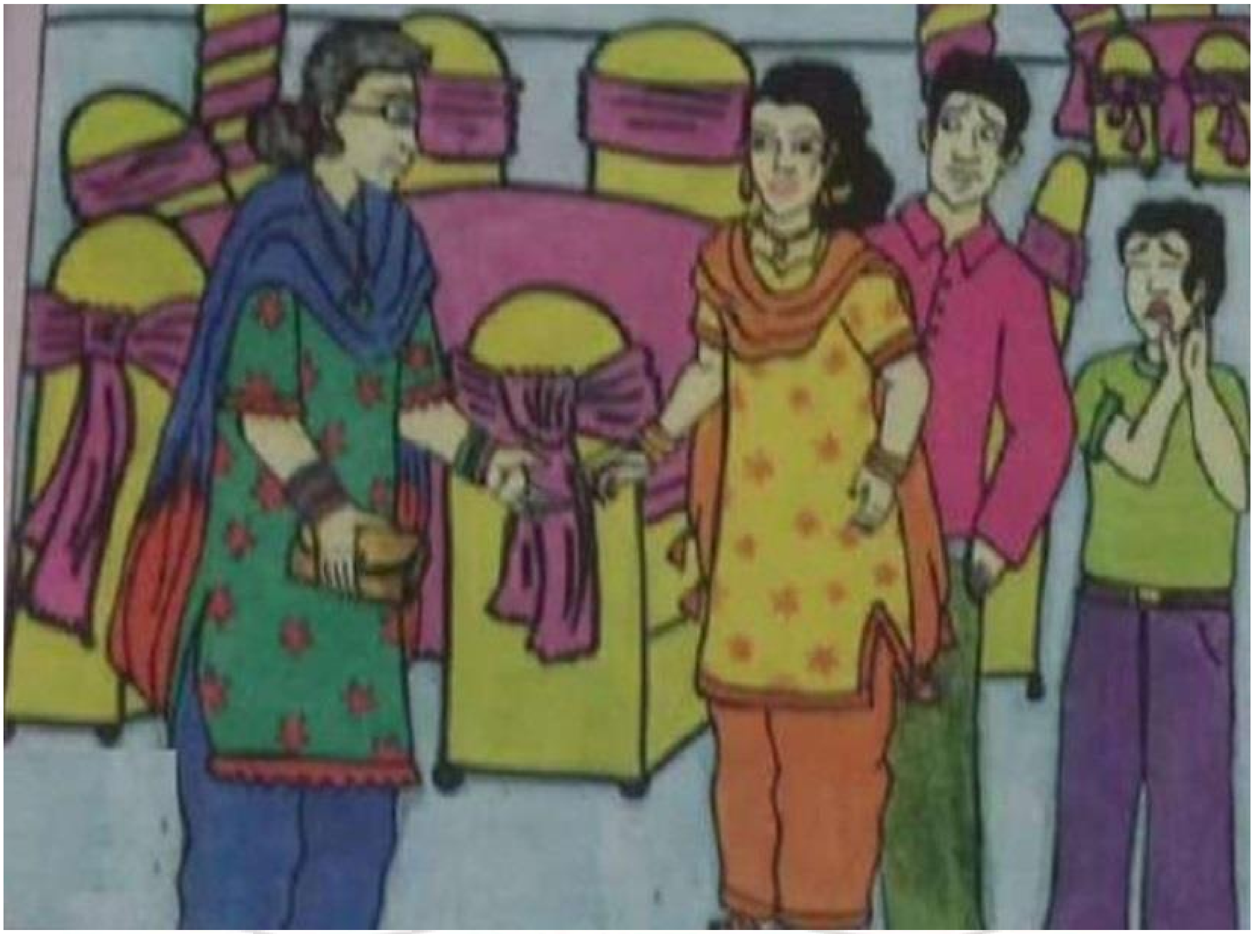

URDU PALACE

سہیل بھائی جان کو بہت اچھی ملازمت مل گئی تھی جس کی خوشی میں امی نے خاندان بھر میں مٹھائی تقسیم کی تھی
ابو جی کے کہنے پر ہم شاہدہ خالہ کے گئے امی کے ہاں بھی مٹھائی لے کر
ساتھ چند دن پہلے ہی ان کی کسی بات پر نوک جھونک ہوگئی بلکہ بات بڑھ کر جھگڑے کی صورت اختیار کرگئی تھی دونوں ہی نے جی بنا مرناختم کرنے کی قسم کھالی تھی خاندان کے کچھ لوگ امی کی طرف داری اور کچھ شاہدہ خالہ کی حمایت میں تھے،جب ہم دونوں بھائی کر گئے تو نہ صرف انہوں مٹھائی لے نے مٹھائی لینے سے انکار کردیا بلکہ غصے میں باتیں بھی
سنائیں،لے جاؤ مٹھائی اس سے بہتر ہے کہ میں زہر کھالوں وہ غصے سے بولیں اور ہم سر جھکائے باہر نکل آئے،ہم نے اگر یہ باتیں امی کو بتا چلیں تو جانتے ہو نا کیا ہوگا؟باہر

ے ہم نے سمجھ ن کل ک ر وہ ہم سے ب ول
داری سے سر ہ لادیا ا ایک پ ارک م یں ب ی ٹھ
ک ر مزے سے م ٹھائ ی ک ھائ ی ت ھوڑی دیر
چہل ق دمی ک ی اور پ ھر گ ھر آگ ئے،
لے ل ی ان ہوں ن ے م ٹھائ ی ک چھ ک ہا ت و
ن ہ یں؟امی جی ک ا ل ہجہ ت ف شدی شی ت ھا،جی
ن ہ یں ان ہوں ن ے ت و ک چھ ب ھی ن ہ یں ک ہا
ب ل کہ آپ ک و ب ہت ب ہت م بارک ب اد دے رہ ی
ی ت وا ضع ک ی ہماری ب ھ یا ن ے ت ھ یں ب ڑ
سب اچھا ک ی رپ ورٹ دی اور وہ خوش
ہوگ ئ یں ی ہ ان ہوں ن ے اچھا ک یا ان سان ک و
دل م یں ک وئ ی رن جش ن ہ یں رک ھ نی
چاہ ی یں شاہدہ ب اجی ذرا جذب ات ی ق سم ک ی
ہ یں ل ی کن دل ک ی ب ہت اچھی ہ یں وہ
م س کراتے ہوئے ک ہہ رہ ی ت ھ یں جاؤں گ ی
ک سی دن ان سے م ل نے وہ
مطم

---

رور کیفیت میں کہہ رہی تھیں،ہم نے سم روا ن
سوالیہ نگاہوں سے بھائی کی طرف دیکھا جواباً

انہوں نے ہمیں خاموش رہنے کا اشارہ کیا،چند دن
کے بعد مسرت پھوپھی کے گھر ایک اہم تقریب
ہورہی تھیں جہاں سب کا جمع ہونا بہت ضروری تھا
اُف آگے کیا ہوگا یہ سوچتے ہوئے ہم گاڑی میں بیٹھ
ے اور سہ یل ب ھائ ی نے گ اڑی آگ ئے گ ئ
ب ڑھادی م سرت پ ھوپ ھو نے گ رم جو شی
سے ہمارا ا س ت ق بال ک یا اب و جی نے
م ٹھائ ی اور ت حائ ف ان ک ے حوال ے ک یے
اور دیں گر اف راد ک ے ساتھ ھ جا ب ی ٹھے،ہم
امی جی ک ی طرف دیک ھ رہے ت ھے ہال م یں
ن ظر دوڑات ے ہوئ ے ان ک ی ن گاہ شاہدہ خال ہ
ن ندان ک ی طرف پ ر پ ڑی اور وہ ت یز ک ی ما
ب ڑھ یں سہ یل ب ھائ ی امی جی ک ے پ یچھے
پ یچھے ت ھے اور ہم سہ یل ب ھائ ی ک ے
پ یچھے،
السلام و علیکم باجی کیسی ہینا آپ؟امی نے گرم
جوشی سے سلام کیا تو ہم رونق بنے کھڑے تھے
شاہدہ خالہ کے ماتھے پر شکنیں نمودار ہوگئیں وہ
منہ ہی منہ میں جواب دیتے ہوئے اِدھر اُدھر
دیک ھ نے ل گ یں م بارک ہو ب اجی س ن نا ہے

حامد م یاں ن ے م ی ٹرک م یں ٹ اپ ک یا ہ ے امی
خوش دل ی سے ب ول یں ت و پ تا چل گ یا
ت مہ یں اب ب ھلا اس ر سمی م بارک ک ی ک یا
ضرورت ت ھی شاہدہ خال ہ ک ے روک ھے
ل ہجے پ ر امی ذرا چون ک یں ل یکن آپ ن ے
ب ھی ت و اب مجھے سہ یل ک و ملازمت م ل نے
م ٹھائ ی ت و ہم ن ے ک ی م بارک باد ن ہ یں دی
ب ھجوائ ی ت ھی معام لہ ب گڑت ا دیک ھک ر
سہ یل ب ھائ ی ک ھ نکھارن ے ل گے ،
ارے ک یسی م ٹھائ ی،،،،،ہم ن ے ک ب رک ھ
ل ی ت ھی اس سے پ ہلے ک ہ دو سرا جم لہ امی
ک ے ک انوں ت ک پ ہنچ تا ہم ن ے ایک زور
دار چ یخ ماری ،
م ہ ےئ وہ ےتہک ی ج ی مآ ےئ اہ،،،،آ،،،،وا"
ن ے م نہ پ ر ہات ھ رک ھ ل یا،
رے کیا ہوا میرے بچے کو اچانک یہ کیا ا
ہوگیا؟حسب توقع امی گھبرا اُٹھیں دانت میں درد
ایک اور چیخ مار کر ہم نے اپنی تکلیف کی
وضاحت کی شاہدہ خالہ نے امی کو ایک طرف
ہٹاتے ہوئے کہا نائلہ تم ہٹو ذرا تم میں تو ذرا

حوصلہ نہیں ہے کسی بھی بات کا فوراً گھبرا جاتی ہو
آو

---

بیٹا فائق دانت درد کا علاج ہے میرے پاس ایسے ؛ ہی موقع کے لئے پرس میں کچھ نہ کچھ لے کر نکلتی ہوں شاہدہ خالہ نے ہمارا ہاتھ پکڑا اور ایک طرف لے چلیں سہیل بھائی امی کو تسلی دے رہے تھے اور پھر انہوں نے رُخ موڑ کر ہماری جان دار اداک اری پ ر ہم یں ب ھرپ ور م سکراہٹ سے نوازا ورنہ ن یکی ب رب اد ہوت ی اور گ ناہ لازم ہوت ا۔